از عدالتِ عظمیٰ

واریلی ویویس پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 27 فروری، 1996

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور بی۔ ایل۔ ہنسریا، جسٹس صاحبان]

کسٹمز ٹیرف ایکٹ، 1975: دفعہ 3۔

سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944: قاعدہ 8(1)۔

درآمد شدہ جزوی طور پر مبنی دھاگہ (POY)-جوابی ڈیوٹی-اپیل گزار 28 فروری 1982 کے نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا دعوی کرتے ہیں-اس دعوے کی بنیاد کہ 100POY سے زیادہ انکار کرنے والوں کا تھا لیکن 750 سے زیادہ انکار کرنے والوں کا نہیں تھا-حکام نے اپیل گزاروں کی طرف سے درآمد کردہ POY کو 75 انکار کنندگان اور اس سے اوپر کے لیکن 100 انکار کنندگان سے نیچے کے ذمرہ میں آنے والا سمجھا—انہوں نے ایسا سنٹرل بورڈ آف ایکسائز

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اینڈ کسٹمز کی طرف سے 24 ستمبر 1980 کو جاری کردہ ایک سرکیولر کی بنیاد پر کیا جس میں کہا گیا تھا کہ POY حتمی انکار کے مرحلے پر، یعنی POY کے متناسب ہونے کے بعد، جوابی ڈیوٹی اور ایکسائز ڈیوٹی کے قابل تھا-دائرہ اختیار کی کمی کی بنیاد پر عدالت عالیہ کی طرف سے خارج کردہ اپیل کنندہ کی طرف سے محصولات کو چیلنج کرتے ہوئے لکھیں-عدالت عظمیٰ میں اپیل-جس ریاست میں سامان درآمد کیا جاتا ہے اس پر منعقد جوابی ڈیوٹی عائد کی جانی چاہیے-اپیل گزاروں کی طرف سے درآمد کردہ 100POY انکار کنندگان اور اس سے اوپر کے ذمرہ میں گر گیا لیکن 750 انکار کنندگان سے اوپر نہیں-اس لیے یہ جوابی ڈیوٹی کی اس شرح کا ذمہ دار تھا جیسا کہ استثنی کے نوٹیفکیشن کی شق (iv) میں فراہم کیا گیا تھا-جس سرکیولر کی بنیاد پر ڈیوٹی عائد کی گئی تھی، دہلی میں جاری ہونے کے بعد، دہلی عدالت عالیہ کے پاس اپیل گزاروں کی رٹ پٹیشن پر غور کرنے کا دائرہ اختیار تھا۔

کرسلون ٹیکسٹورائزر پرائیویٹ لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا، (1989) 44 ای ایل ٹی 448، واریلی ایکسپورٹس پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر بنام یونین آف انڈیا و دیگراں، سی اے نمبر 1165، سال 1983 کا فیصلہ گجرات عدالت عالیہ نے منظور کیا۔

اپیلیٹ دیوانی / اصل دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5318، سال 1983۔

رٹ پٹیشن نمبر 2405، سال 1982 میں دہلی عدالت عالیہ کے 27.1.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

رٹ پٹیشن (دیوانی) نمبر 3881، سال 1983 کے ساتھ۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے سولی جے سورابجی، پی ایچ پاریکھ اور مس سنیتا شرما۔

جواب دہندگان کے لیے جوزف ویلا پلی، وی کے ورما اور این ڈی بی راجو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

دیوانی اپیل اور رٹ پٹیشن میں ایک مشترکہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ دیوانی اپیل دہلی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم کے خلاف ہدایت کی گئی ہے جس میں دائرہ اختیار کی کمی کی بنیاد پر اپیل گزاروں کی رٹ پٹیشن کو مختصر طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔

اپیل گزاروں نے جزوی طور پر مبنی دھاگہ (POY) درآمد کیا۔ انہوں نے جوابی ڈیوٹی (اضافی ڈیوٹی) کے مقاصد کے لیے 28 فروری 1982 کو سنٹرل ایکسائز قواعد کے قاعدہ 8(1) کے تحت جاری کردہ ایک استثنیٰ نوٹیفکیشن کے فائدے کا دعوی کیا جس کے تحت انسان کے بنائے ہوئے ریشوں اور سوت کو ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا جیسا کہ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ تنازعہ یہ تھا کہ آیا اپیل گزاروں کی طرف سے درآمد کردہ POY کو آئٹم (iv) کے تحت لیا جانا چاہیے جو کہ 75 انکار کرنے والوں کے POY سے متعلق ہے اور اس سے اوپر لیکن 100 انکار کرنے والوں سے نیچے یا آئٹم (iii) کے اندر 100 انکار کرنے والوں کے POY سے متعلق ہے لیکن 750 انکار کرنے والوں سے اوپر نہیں۔ یہ اپیل گزاروں کا معاملہ تھا کہ ان کی طرف سے درآمد کردہ POY اس بنیاد پر چھوٹ کا حقدار تھا کہ یہ 100 انکار کرنے والوں کی تھی اور اس سے زیادہ لیکن 750 انکار کرنے والوں سے زیادہ نہیں تھی۔ حکام نے اپیل گزاروں کی طرف سے درآمد کردہ POY کو 75 انکار کنندگان اور اس سے اوپر کے لیکن 100 انکار کنندگان سے نیچے کے زمرے میں آتے ہوئے سمجھا اور انہوں نے سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

طرف سے 24 ستمبر 1980 کو جاری کردہ ایک سرکیولر کی بنیاد پر ایسا کیا جس میں کہا گیا تھا کہ POY حتمی انکار کے مرحلے پر، یعنی POY کی ساخت کے بعد، ڈیوٹی اور ایکسائز ڈیوٹی کا مقابلہ کرنے کے قابل تھا۔

اپیل گزاروں کے قابل وکیل نے پیش کیا کہ درآمد شدہ سامان پر جوابی ڈیوٹی عائد کرنے کی کوئی ضمانت نہیں ہے جس مرحلے پر وہ ایک عمل سے گزرنے کے بعد اپنی درآمد کے بعد پہنچ جائیں گے۔ انہیں اس ریاست میں ڈیوٹی کے تابع ہونا پڑتا تھا جس میں وہ درآمد کیے جاتے تھے۔ کرسلون ٹیکسٹورائزر پرائیویٹ لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا، (1989)44ای ایل ٹی 448 [ایس پی بھروچا، جسٹس] میں بمبئی عدالت عالیہ کے واحد جج کے فیصلے کا حوالہ دیا گیا تھا، جس کے بعد خصوصی دیوانی درخواست نمبر 1165، سال 1983، واریلی ایکسپورٹس پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر بنام یونین آف انڈیا و دیگراں میں گجرات عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ نے فیصلہ سنایا، جہاں یہ فیصلہ ہوا تھا۔

جواب دہندگان کے فاضل وکیل نے منصفانہ طور پر کہا کہ ان فیصلوں میں لیا گیا نظریہ ناقابل تسخیر تھا۔

جس سرکیولر کی بنیاد پر ڈیوٹی عائد کی گئی تھی، دہلی میں جاری ہونے کے بعد، دہلی عدالت عالیہ کے پاس اپیل گزاروں کی رٹ پٹیشن پر غور کرنے اور اس پر مقدمہ چلانے کا دائرہ اختیار تھا۔

اس ریاست میں سامان پر جوابی ڈیوٹی عائد کی جانی چاہیے جب وہ درآمد کیے جاتے ہیں۔ کسٹمز نرخ ایکٹ کا دفعہ 3 اس طرح کا حکم دیتا ہے۔ اپیل گزاروں کی طرف سے درآمد کردہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

100 POY انکار کنند گان اور اس سے اوپر کے ذمرے میں گر گیا لیکن 750 انکار کنند گان سے اوپر نہیں۔ اس لیے یہ جوابی ڈیوٹی کی اس شرح کے لیے ذمہ دار تھا جیسا کہ استثنی کے نوٹیفکیشن کی مذکورہ شق (iv) میں فراہم کیا گیا تھا۔ جوابی ڈیوٹی کے لگان کے لیے کوئی ضمانت نہیں تھا جیسا کہ مذکورہ شق (iii) میں اس بنیاد پر فراہم کیا گیا ہے کہ درآمد شدہ POY کو ٹیکسٹورائز کرنے کے عمل کے بعد اس میں انکار بیان کیا جائے گا۔

اس لیے دیوانی اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور دہلی عدالت عالیہ کے حکم کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ دہلی عدالت عالیہ کے سامنے اپیل گزاروں کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کی اجازت ہے، 2 مئی 1983 کے اس عدالت کے حکم کے مطابق اپیل گزاروں کی طرف سے پیش کردہ بینک ضمانت خارج ہو جائے گی۔

دیوانی اپیل پر دیے گئے حکم کو مد نظر رکھتے ہوئے، رٹ پٹیشن پر کوئی حکم درکار نہیں ہے اور اسی کے مطابق اسے نمٹا دیا جاتا ہے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی اور درخواست کو نمٹا دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document